



شب رہنماہی

۱. جب بھی اپنے بچے سے مخاطب ہوں اس کا نام پکاریں۔
۲. اسکی آنکھوں کے قریب جھک کر اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کروا کر اسکے جذبات اور احساسات میں دلچسپی ظاہر کریں۔
۳. اپنے بچے کی کوئی خصوصیت تلاش کر کے روزانہ اس کے روبرو اسے دہرائیں۔
۴. اگر بچہ کو آپکی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو اسپر متوجہ ہوں اور اسے سنیں۔
۵. رویہ ابلاغ کا ایک ذریعہ ہے، رویہ کا کوئی صحیح اور متبادل راستہ اختیار کرنے کی کوشش کریں، (مثلاً کوئی اشارہ، آواز، لفظ یا تصویر)
۶. بچے کو اپنی دلچسپی کے کام کرنے کا موقعہ فراہم کریں۔ (اسمیں بچے کی خود پسندی اور احساس ذمہ داری پیدا کریں)۔
۷. بچے سے اسکی قوت نشوونما کے مطابق امید رکھنی چاہیے۔ مستقل مزاجی سے ہدایت پر عمل کیجئے۔
۸. مسائل سے بچنے کے لیے کسی تبدیلی سے قبل بچے کو تیار رکھیں۔
۹. جسقدر ممکن ہو نامناسب رویہ کو نظر انداز کریں۔
۱۰. جسقدر ممکن ہو بچے کو کسی دوسرے موزوں کام کا کہیں (مثال کے طور پر اگر بچہ بلاکس پھینک رہا ہو تو اسے کہیں کہ ٹاور تعمیر کرے)
۱۱. بچے کی تقلید کے لیے، (کوئی کھیل بنائیں یا کوئی خاص رویہ اپنائیں)
۱۲. اگر آپ الجھن کا شکار ہو کر بچے کو کسی کام کے کرنے کی ممانعت کرنا چاہتے ہیں یا آپ کوئی مخصوص کام کروانا چاہتے ہیں تو چٹ لکھ کر چسپاں کریں مثلاً بلورچی خانہ میں گیند نہ کھیلیں، گیند باہر کھیلنی ہے)
۱۳. منطقی نتائج نکالیں یہ بچہ کو کوئی رویہ اختیار کرنے کے نتائج کو سمجھنے کے بارے میں مدد دے گا۔
۱۴. پیار کے جذبات اور عملی توقعات کو یکجہ کرنے سے گریز کریں۔
۱۵. ہمیشہ اپنے بچے کی کامیابیوں کی داد دیں۔